دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن
جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی

26-08-2020

پریس ریلیز

یو جی سی-ایچ آر ڈی سی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اشتراک سے صنفی علوم پرآن لائن ورکشاپ کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں یونیورسٹی اور کالج کے اساتذہ کے لئے صنفی علوم پر تقریبا ایک ہفتہ پر مشتمل ایک آن لائن ورکشاپ کا انعقاد یو جی سی - ہیومن ریسورس سینٹر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اشتراک سے شروع ہوا یہ ورکشاپ یکم ستمبر 2020 تک جاری رہے گا ۔

ورکشاپ کا مقصد کووڈ 19 کے درمیان صنفی استحصال اور تشدد جیسے مسائل پر قابو پانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ حالیہ دنوں میں صنف کے حوالے سے تشدد اور بھید بھاو سماج میں ایک حساس اور اہم موضوع کے طور پر ابھر سامنے آیا ہے ۔

پروفیسر نجمہ اختر،وائس چانسلر،جامعہ ملیہ اسلامیہ مہمان خصوصی اور ڈاکٹرارچناٹھاکر،جوائنٹ سکریٹری،یو جی سی افتتاحی سیشن میں مہمان ذی وقار کی حیثیت سے شامل ہوں گے۔ اس تقریب میں ملک کے مختلف حصوں سے 70 شرکاء نے شرکت کی۔

پروفیسر انیس الرحمن ،ڈائریکٹر،یو جی سی۔ ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ،جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مہمان خصوصی،مہمان اعزازی اورمندوبین سمیت دیگر معززین کا خیرمقدم کیا اور صنف سے متعلقہ علوم پر گفتگو کی۔ انہوں نے موضوعات اور سب ٹائمز کا بھی خاکہ پیش کیا جس پر ہفتہ بھر ورکشاپ کے دوران اسکالرز تبادلہ خیال کریں گے۔

اس موقع پرپروفیسرنجمہ اختر،وائس چانسلر،جامعہ ملیہ اسلامیہ اور تقریب کے مہمان خصوصی نے صنفی امور سے متعلق متعدد اہم نکات پر روشنی ڈالی۔

پروفیسراخترنے کہا کہ خواتین زمین کی تقریبا نصف آبادی پر مشتمل ہیں ۔پھربھی ان کے پاس اتنی معاشی،سیاسی حتی کہ معاشرتی طاقت نہیں ہے کہ وہ اپنے بنیادی انسانی حقوق کی حفاظت کرسکیں۔ صنفی مساوات نہ صرف ایک بنیادی انسانی حق ہے ، بلکہ ایک پر امن ، خوشحال اور پائیدار دنیا بنیادی حق ہے۔

انہوں نے اس کورس کی میزبانی پر پروفیسر انیس الرحمن کو مبارکباد پیش کی۔ جہاں پورے ملک سے ماہر تعلیم اور دانشور حضرات اس موضوع پر غور و خوض کریں گے۔

ڈاکٹر ارچنا ٹھاکر نے خواتین کے مسائل سے متعلق حیرت انگیز ڈیٹا پیش کیا اور خواتین کی تعلیم سے متعلق اسکیموں اور پروگراموں کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔

احمد عظیم
پی ار او میڈیا کوآرڈینیٹر